حکومت چُپ سادھے رہے کیا بلوچستان پاکستان کا صوبہ نہیں ؟ کیا حکومت پاکستان نے فرض کرلیا ہے ، کہ بلوچستان ایران کا حصّہ ہے ؟ اور موجودہ ایران پاکستان اور پاکستانی مسلمانوں کا خیر خواہ ہے ؟ اہل ایران اعتقادی طور پر ہمیں کافر سمجھتے ھیں نہ صرف ہم پاکستانی مسلمانوں بلکہ سعودی عرب مصر ، عراق اور دیگر تمام مسلم ممالک کی حکومتوں اور مسلمانوں کو کافر سمجھتے ھیں اس لئے کہ وہ غیر شیعہ ھیں ۔ ——————

—————— حکومتِ ایران پاکستان میں شیعہ انقلاب ایکسپورٹ کر رہی ہے خانہ فرہنگِ ایران پاکستانی شیعہ کی ہمہ جہت نگرانی تحفظ اور امداد فراہم کرتا ہے جو براہِ راست ہماری اندرونی زندگی میں مداخلت ہے حکومتِ پاکستان نہ تو اپنی سرحدوں کے بارے میں سوچتی ہے نہ احتجاج کرتی ہے نہ مسلمانوں کے جان و مال کا تحفظ کرتی ہے اور نہ ہی اندرونِ ملک ایرانی مداخلت روکتی ہے اس سے کیا سمجھا جائے ؟ کیا اس کا نام احتیاط ہے ؟ اس کا نام رواداری ہے ؟ نہیں بلکہ اس کا نام جانب داری ہے اور یہ اہل سنت والجماعت کے ملک کو نیم شیعہ حکومت بنانے کی کھلم کھلا جارحیت ہے ۔ جنرل ضیا ءالحق مرحوم کے دور میں سٹنگر میزائل پاکستان سے ایران پہنچے اور وہ عراقی مسلمانوں کے خلاف استعمال ہوئے اور جنرل مرزا اسلم بیگ صاحب دفاعی تعاون اور تنصیبات کے باہمی معائنہ کے لئے ایران کا دورہ کر کے تشریف لائے ھیں انہیں یقیناً عراق کی ایٹمی تباہی یاد ہوگی اور اس تباہی میں اسرائیل کے ساتھ تعاون کرنے والے بھی یاد ہوں گے ہم نہیں سمجھتے کہ یہ کام اسلامی جذبۂ اخوت کے ماتحت ہوا ہے ۔

حلقہ ۹۹ کا انتخاب

ہم تو ایک عرصہ سے یارانِ سرِ پل کو نیک و بد سمجھا رہے ہیں اور برملا کہہ رہے ھیں کہ اسلام نیک ہے اور جمہوریت بد اب تو حلقہ ننانوے کے انتخاب کے بعد ہم اس میں اضافہ کرتے ھیں کہ اسلام نیکیوں کی تخلیق کرتا اور جمہوریت برائیوں کی نسل کشی خصوصاً علماء کرام نے جب سے جمہوریت کے ساتھ رشتۂ عاشقی جوڑا ہے تو عزتِ سادات بھی جاتی رہی کہ علماء مفادات کے بندگانِ بے کس بن کے رہ گئے ھیں اپنی مسند اور منصب کا وقار تک ملحوظ نہیں رکھتے الیکشن میں قیام کیا چند روز مقابلہ تو دلِ ناتواں نے خوب کیا لیکن کبھی مال و متاع اور کبھی سیٹوں پر رکوع و سجود کیا اور یہ ناداں گر گئے سجدے میں جب وقت قیام آیا مولانا عبدالغفور الوری کا انتخابی روّیہ نہ صرف محلِ نظر ہے بلکہ کیفرِ کردار کا محل ہے اور اگر نوازش و شرافت کے زاویہ نگاہ سے دیکھا جائے تو اسقفِ اعظم کا ایشتاغ ہے سینٹ کی سیٹ اور مدرسہ کے اخراجات پر سودا اور اوپر نعرۂ مستی ہشیار باش مولانا عبدالستار خان نیازی